

رویه صارف کا تجزیہ (Consumer's Behaviour and its Analysis)

خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کی وجہ سے ہر صارف اپنے محدود وسائل سے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ صارف کے اس انتخاب اور توازن حاصل کرنے کے عمل کو روئے صارف (Consumer's Behaviour) کہا جاتا ہے۔

اس باب میں قدر، قیمت، دولت، صرف اور افادہ جیسی بنیادی اصطلاحات، ابتدائی/مختصر/کل افادہ کا باہمی تعلق، قانونِ تقلیلِ افادہ، قانونِ مساوی افادہ، صارف کا توازن، اور خط عدم ترجیح (Indifference Curve) کا تفصیلی مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- قدر، قیمت، دولت، صرف اور صارف کی اصطلاحات کی وضاحت کرنا
- ابتدائی، مختصر اور کل افادہ میں فرق کرنا
- قانونِ تقلیلِ افادہ، مختتم کو گوشوارے اور خاکے کی مدد سے بیان کرنا
- قانونِ مساوی افادہ، مختتم اور صارف کے توازن کی وضاحت کرنا
- خط عدم ترجیح اور مختتم شرح استبدال کا تصور سمجھنا
- خطوط عدم ترجیح کی خصوصیات بیان کرنا

کلیدی تصورات

بنیادی اصطلاحات: قدر، قیمت، دولت، صرف، صارف (Value, Price, Wealth, Consumption),
(Consumer)

قدر سے مراد کسی شے کی وہ طاقت ہے جس کے بدلے وہ دوسری شے کی ایک خاص مقدار حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مثلاً اگر ایک کتاب کے بدلے چھ پنسلیں حاصل ہوں تو کتاب کی قدر چھ پنسلوں کے برابر ہے۔ قیمت سے مراد کسی شے کی قدر بصورتِ زر ہے۔ کسی شے میں قدر پیدا ہونے کے لیے تین شرائط ضروری ہیں: افادہ (خواہش پوری کرنے کی صلاحیت)، کمیابی (طلب کے مقابلے میں کمی) اور انتقال پذیری (ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل ہونے کی صلاحیت)۔

دولت سے مراد وہ اشیا ہیں جو انسانی حاجات پوری کریں، طلب کے مقابلے میں کمیاب ہوں اور افادہ، کمیابی و انتقال پذیری کی شرائط پوری کریں۔ صرف سے مراد کسی شے یا خدمت کے استعمال سے براہ راست تسکین حاصل کرنا ہے۔ صارف سے مراد وہ شخص ہے جو اشیا و خدمات خرید کر اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

افادہ، مختصر افادہ اور کل افادہ کا باہمی تعلق

ابتدائی افادہ (Initial Utility) کسی شے کی پہلی اکائی سے حاصل ہونے والا افادہ ہے۔ مختصر/مختتم افادہ (Marginal Utility) کسی شے کی آخری یا اگلی اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا افادہ ہے۔ کل افادہ (Total Utility) شے کی تمام اکائیوں کے استعمال سے حاصل ہونے والے افادے کا مجموعہ ہے۔ جب کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم افادہ صفر ہوتا ہے۔ اسے نقطہ سیری یا نقطہ تسکین (Point of Satiation) کہتے ہیں۔ نقطہ سیری کے بعد استعمال جاری رکھنے پر افادہ منفی (Negative Utility) ہو جاتا ہے۔

مثال: پانی کے گلاسوں کی اکائیوں 1 تا 6 کا مختتم افادہ بالترتیب 16، 12، 8، 4، 0 اور 4 ہے، جبکہ کل افادہ 16، 28، 36، 40، 40 اور 36 ہے۔ خاکے میں کل افادہ کا خط ابتدا میں بڑھتا ہے اور نقطہ E پر زیادہ سے زیادہ ہو جاتا ہے، جبکہ مختتم افادہ کا خط مسلسل گرتے ہوئے نقطہ F پر صفر اور اس کے بعد منفی ہو جاتا ہے۔

قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم (Law of Diminishing Marginal Utility)

الفرڈ مارشل کے مطابق: 'باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شخص کے پاس کسی شے کا ذخیرہ بڑھ جائے تو اس شے میں مزید اضافہ اسی شے کے افادہ مختتم میں کمی کا موجب بنتا ہے۔' سادہ الفاظ میں، جب کسی شے کا مسلسل استعمال کیا جائے تو ہر اگلی اکائی کا مختتم افادہ بتدریج کم ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ صفر اور پھر منفی ہو جاتا ہے۔

قانون کے مفروضات: شے کا مسلسل استعمال (بغیر وقفے کے)، شے کی مناسب مقدار (نہ بہت چھوٹی نہ بہت بڑی اکائی)، شے کی یکساں نوعیت، صارف کی ذوقی کیفیت میں تبدیلی نہ آنا، اور صارف کی آمدنی میں تبدیلی نہ ہونا۔

قانون کی مستثنیات: علم و مطالعہ کی خواہش، مال و زر کا حصول، تاریخی نوادرات کا جمع کرنا، نمود و نمائش (فیشن)، نشہ آور اشیا کا استعمال، اور فنونِ لطیفہ میں مہارت — ان تمام صورتوں میں اضافی اکائیوں سے خواہش کم ہونے کی بجائے بڑھتی چلی جاتی ہے، اس لیے قانون کا اطلاق نہیں ہوتا۔

عملی اہمیت: قانونِ طلب کی بنیاد اسی اصول پر ہے (زائد اکائیوں کا افادہ کم ہونے کی وجہ سے صارف کم قیمت پر ہی مزید خریدتا ہے)، صارف کی قیمت ادائیگی کا فیصلہ اسی اصول سے متاثر ہوتا ہے، حکومت امیروں پر زیادہ اور غریبوں پر کم ٹیکس اسی اصول کے تحت لگاتی ہے، اور دولت کی مساوی تقسیم کی پالیسیوں کی بنیاد بھی یہی اصول ہے۔

قانون مساوی افادہ مختتم (Law of Equi-Marginal Utility)

الفرد مارشل کے مطابق: 'اگر کسی شخص کے پاس کوئی ایسی شے ہو جسے ایک سے زائد کاموں میں استعمال کیا جاسکتا ہو تو اسے اس طرح استعمال کیا جائے گا کہ ہر کام میں حاصل شدہ افادہ مختتم مساوی ہو۔' اسے قانون انتہائی تسکین (Law of Maximum Satisfaction) اور قانون استبدال (Law of Substitution) بھی کہتے ہیں۔

مثال: ایک صارف کے پاس 5 روپے ہیں جو چینی اور چاول (فی اکائی قیمت 1 روپیہ) پر خرچ کرنے ہیں۔ اگر تمام رقم چینی پر خرچ کی جائے تو کل افادہ 80، صرف چاول پر خرچ کی جائے تو 60 ملتا ہے۔ لیکن اگر قانون مساوی افادہ مختتم کے مطابق 3 اکائیاں چینی اور 2 اکائیاں چاول پر خرچ کی جائیں (جہاں دونوں کا مختتم افادہ 16 پر برابر ہو جاتا ہے)، تو کل افادہ 96 (زیادہ سے زیادہ) حاصل ہوتا ہے۔

قانون کی مستثنیات: رسم و رواج اور فیشن، وقت کا عنصر (فوری بمقابلہ دیر پا فائدہ)، افادہ کی ناقابل پیمائش نوعیت، منڈی سے ناواقفیت، اشیاء کی ناقابل تقسیم پذیری، اور اشتہار بازی — ان حالات میں قانون کا اطلاق مشکل ہو جاتا ہے۔

عملی اہمیت: صارفین کی رہنمائی (زیادہ سے زیادہ تسکین کا حصول)، پیداواری شعبے کی رہنمائی (عوامل پیدائش کی بہترین تقسیم)، اشیاء کے تبادلے میں رہنمائی (بین الاقوامی تجارت سمیت)، اور سرکاری اخراجات و ٹیکس کی پالیسیوں میں رہنمائی۔

صارف کا توازن (Consumer's Equilibrium)

صارف کا توازن اس وقت حاصل ہوتا ہے جب صارف اپنی آمدنی کو اس طرح خرچ کرے کہ اسے تمام اشیاء سے قیمت کے تناسب سے برابر مختتم افادہ حاصل ہو۔ اس کا فارمولا: X شے کا مختتم افادہ $\div$ X کی قیمت = Y شے کا مختتم افادہ $\div$ Y کی قیمت۔

مثال: صارف کی آمدنی 8 روپے، X کی قیمت 2 روپے اور Y کی قیمت 1 روپیہ ہے۔ X کی 3 اکائیوں پر مختتم افادہ 16 اور Y کی 2 اکائیوں پر مختتم افادہ 8 ہو تو $8/1 = 16/2 = 8$ ، یعنی صارف توازن میں ہے۔ اگر یہ تناسب برابر نہ ہو (مثلاً $7/1 \neq 20/2$) تو صارف توازن میں نہیں اور اسے اپنے اخراجات کی ترتیب بدلنی ہوگی۔

خط عدم ترجیح (Indifference Curve)

یہ تصور 1881 میں متعارف ہوا اور 1930 میں پروفیسر ہکس (Professor Hicks) نے اسے تکمیل تک پہنچایا۔ خط عدم ترجیح ایک ایسا خط ہے جو دو اشیاء کے ان جوڑوں کو ظاہر کرتا ہے جو صارف کو یکساں تسکین دیتے ہیں، یعنی صارف ان جوڑوں کے درمیان غیر جانبدار (indifferent) رہتا ہے۔

مختتم شرح استبدال (Marginal Rate of Substitution) سے مراد وہ شرح ہے جس پر صارف ایک شے کی ایک مزید اکائی حاصل کرنے کے لیے دوسری شے کی کچھ اکائیاں چھوڑنے پر تیار ہوتا ہے۔ مثال: سیب اور کیلوں کے جوڑے $E(5,5)$ ، $D(4,6)$ ، $C(3,8)$ ، $B(2,11)$ ، $A(1,15)$ میں مختتم شرح استبدال بالترتیب $1:1$ ، $2:1$ ، $3:1$ ، $4:1$ ہے۔ یعنی یہ شرح مسلسل کم ہوتی جاتی ہے۔

خطوط عدم ترجیح کی تین بنیادی خصوصیات: (i) منفی جھکاؤ رکھتے ہیں — X شے کی اضافی اکائی کے لیے Y شے کی کچھ اکائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں۔ (ii) مبدا کی طرف محدب (Convex to Origin) ہوتے ہیں — **تقلیل مختتم شرح استبدال** کے اصول کی وجہ سے۔ (iii) ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے — کیونکہ ہر خط تسکین کی ایک مختلف سطح ظاہر کرتا ہے، بلند خط (IC_2) زیادہ تسکین اور پست خط (IC_1) کم تسکین کی نشاندہی کرتا ہے۔

اہم تعریفات

قدر کی تعریف کریں۔

قدر سے مراد کسی شے کی وہ طاقت ہے جس کے بدلے وہ دوسری شے کی ایک خاص مقدار حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

قیمت کی تعریف کریں۔

کسی شے کی قدر جب زر کی صورت میں ادا کی جائے تو اسے قیمت کہا جاتا ہے۔

مختتم افادہ کیا ہے؟

کسی شے کی آخری یا اگلی اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا افادہ مختتم افادہ کہلاتا ہے۔

نقطہ سیری سے کیا مراد ہے؟

وہ حالت جس پر مختتم افادہ صفر اور کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو، نقطہ سیری یا نقطہ تسکین کہلاتی ہے۔

قانون تقلیل افادہ مختتم کی تعریف کریں۔

جب کسی شے کا مسلسل استعمال کیا جائے تو ہر اگلی اکائی کا مختتم افادہ بتدریج کم ہوتا چلا جاتا ہے، باقی حالات بدستور رہتے ہوئے۔

قانون مساوی افادہ مختتم کی تعریف کریں۔

صارف اپنے محدود وسائل کو اس طرح تقسیم کرتا ہے کہ ہر شے سے حاصل ہونے والا مختتم افادہ آپس میں مساوی ہو جائے۔

صارف کے توازن سے کیا مراد ہے؟

صارف اپنی آمدنی کو اس طرح خرچ کرے کہ تمام اشیاء سے قیمت کے تناسب سے برابر مختتم افادہ حاصل ہو، اسے صارف کا توازن کہتے ہیں۔

خط عدم ترجیح کی تعریف کریں۔

دو اشیاء کے وہ جوڑے جن کے درمیان صارف غیر جانبدار رہتا ہے اور جو اسے یکساں تسکین دیتے ہیں، خط عدم ترجیح پر واقع ہوتے ہیں۔

اہم گوشوارے اور فارمولے

عنوان	خلاصہ
افادہ کی اقسام	ابتدائی افادہ (پہلی اکائی) + مختتم افادہ (آخری اکائی) + کل افادہ (تمام اکائیوں کا مجموعہ)
پانی کے گلاس کا گوشوارہ	اکائیاں 1-6: کل افادہ 16, 28, 36, 40, 40, 36 مختتم افادہ 4, 16, 12, 8, 4, 0
چینی و چاول کا گوشوارہ	چینی کا مختتم افادہ (24, 20, 16, 12, 8)، چاول کا مختتم افادہ (20, 16, 12, 8, 4) — توازن 3 اکائیاں چینی + 2 اکائیاں چاول پر
صارف کے توازن کا فارمولا	X کا مختتم افادہ $\div$ X کی قیمت = Y کا مختتم افادہ $\div$ Y کی قیمت
خط عدم ترجیح کا گوشوارہ	سیب اکیلے کے جوڑے: A(1,15) B(2,11) C(3,8) D(4,6) E(5,5) — مختتم شرح استبدال 4:1 1:1 $\rightarrow$

خاکہ جات و تصاویر

کل اور مختتم افادہ کا خاکہ: پانی کے گلاسوں کی اکائیوں کے ساتھ کل افادہ اور مختتم افادہ کے خطوط، نقطہ سیری (E) اور صفر مختتم افادہ (F) کی نشاندہی

صارف کے توازن کا خاکہ: زر اکائیوں کے مقابلے میں چینی اور چاول کے مختتم افادہ کے خطوط اور توازن کا نقطہ خط عدم ترجیح کا خاکہ: سیب اور کیلوں کے جوڑوں پر بنی محدب (Convex) اور منحنی جھکاؤ کا حامل خط عدم ترجیح

مختصر سوالات و جوابات

قدر اور قیمت میں فرق بیان کریں۔

قدر کسی شے کی دوسری شے حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، جبکہ قیمت اسی قدر کارگر کی صورت میں اظہار ہے۔

نقطہ سیری کیا ہے؟

وہ نقطہ جہاں مختتم افادہ صفر اور کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو جائے، نقطہ سیری کہلاتا ہے۔

قانونِ تقلیل افادہ مختتم کی کوئی دو مستثنیات لکھیں۔

علم و مطالعہ کی خواہش اور مال و زر کا حصول — ان میں اضافی اکائیوں سے خواہش کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہے۔

قانونِ مساوی افادہ مختتم کو قانونِ استبدال کیوں کہا جاتا ہے؟

کیونکہ صارف زیادہ سے زیادہ افادہ کے حصول کے لیے اپنے اخراجات کی مدد میں مسلسل تبدیلیاں (استبدال) کرتا رہتا ہے۔

مختتم شرح استبدال سے کیا مراد ہے؟

ایک شے کی مزید اکائی حاصل کرنے کے لیے دوسری شے کی جتنی اکائیاں چھوڑی جائیں، وہ شرح مختتم شرح استبدال کہلاتی ہے۔

خطوطِ عدم ترجیح ایک دوسرے کو کیوں قطع نہیں کرتے؟

کیونکہ ہر خط تسکین کی ایک مختلف اور مخصوص سطح ظاہر کرتا ہے، اس لیے دو مختلف سطحیں ایک نقطے پر نہیں مل سکتیں۔

خطوطِ عدم ترجیح مبادی کی طرف محذب کیوں ہوتے ہیں؟

تقلیل مختتم شرح استبدال کے اصول کے باعث، جیسے جیسے X شے کی اکائیاں بڑھتی ہیں Y شے کی چھوڑی جانے والی اکائیاں کم ہوتی جاتی ہیں۔

صارف کا توازن کب بگڑ جاتا ہے؟

جب مختلف اشیاء کا قیمت کے تناسب سے مختتم افادہ برابر نہ رہے تو صارف کا توازن بگڑ جاتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانونِ تقلیل افادہ مختتم کی تعریف کریں اور گوشوارے کی مدد سے وضاحت کریں۔ اس کے مفروضات

بھی بیان کریں۔

الفرد مارشل کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شخص کے پاس کسی شے کا ذخیرہ بڑھتا ہے تو اس کا مختتم افادہ کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ پانی کے گلاسوں کی مثال میں اکائیاں 1 سے 6 تک مختتم افادہ 16، 12، 8، 4، 0 اور 4 ہے، یعنی ہر اگلی اکائی کا افادہ کم ہوتا گیا۔ قانون کے مفروضات یہ ہیں کہ شے کا استعمال مسلسل اور بغیر وقفے کے ہو،

اکائی کی مقدار مناسب ہو، شے کی نوعیت یکساں رہے، صارف کی ذوقی کیفیت نہ بدلے، اور صارف کی آمدنی میں تبدیلی نہ آئے۔ ان مفروضات کی موجودگی میں ہی یہ قانون درست طور پر لاگو ہوتا ہے۔

قانون مساوی افادہ مختتم کی تعریف کریں اور اس کی عملی اہمیت بیان کریں۔

الفرد مارشل کے مطابق اگر کسی شخص کے پاس ایسی شے ہو جسے متعدد کاموں میں استعمال کیا جاسکتا ہو تو وہ اسے اس طرح استعمال کرے گا کہ ہر کام سے حاصل مختتم افادہ برابر ہو جائے۔ عملی اہمیت: یہ صارفین کو زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرنے میں رہنمائی دیتا ہے، پیداواری شعبے میں عوامل پیدائش کی بہترین تقسیم میں مدد دیتا ہے، اشیا کے تبادلے اور بین الاقوامی تجارت میں رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور حکومت کو ٹیکس اور اخراجات کی بہتر پالیسی بنانے میں مدد دیتا ہے۔

صارف کے توازن سے کیا مراد ہے؟ مثال کی مدد سے وضاحت کریں۔

صارف اس وقت توازن کی حالت میں ہوتا ہے جب وہ اپنی آمدنی کو اس طرح خرچ کرے کہ تمام اشیا سے قیمت کے تناسب سے برابر مختتم افادہ حاصل ہو، یعنی X کا مختتم افادہ X کی قیمت Y کا مختتم افادہ Y کی قیمت۔ مثال کے طور پر اگر صارف کی آمدنی 8 روپے ہے، X کی قیمت 2 روپے اور Y کی قیمت 1 روپیہ ہے، اور X کی 3 اکائیوں کا مختتم افادہ 16 جبکہ Y کی 2 اکائیوں کا مختتم افادہ 8 ہو، تو $8 = 8/1 = 16/2$ — صارف توازن میں ہے۔ اگر یہ برابری قائم نہ ہو تو صارف کو اپنے اخراجات کی ترتیب بدلنی پڑتی ہے۔

خط عدم ترجیح کیا ہے؟ اس کی خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

خط عدم ترجیح دو اشیا کے ان جوڑوں کو ظاہر کرتا ہے جو صارف کو یکساں تسکین دیتے ہیں اور جن کے درمیان صارف غیر جانبدار رہتا ہے۔ اس کی تین بنیادی خصوصیات ہیں: پہلی، یہ خطوط منفی جھکاؤ رکھتے ہیں کیونکہ ایک شے کی زائد اکائی حاصل کرنے کے لیے دوسری شے کی کچھ اکائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں۔ دوسری، یہ مبدا کی طرف محدب (Convex) ہوتے ہیں کیونکہ مختتم شرح استبدال بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ تیسری، یہ خطوط ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے کیونکہ ہر خط تسکین کی ایک الگ سطح ظاہر کرتا ہے — بلند خط زیادہ اور پست خط کم تسکین کی نشاندہی کرتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

جب کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم افادہ کیا ہوتا ہے؟ (الف) منفی (ب) مثبت (ج) صفر (د) زیادہ سے زیادہ

درست جواب: (ج) صفر۔ نقطہ سیری پر کل افادہ زیادہ سے زیادہ اور مختتم افادہ صفر ہوتا ہے۔

قانونِ استبدال کس قانون کا دوسرا نام ہے؟ (الف) قانونِ تقلیلِ حاصل (ب) قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم (ج) قانونِ مساوی افادہ مختتم (د) قانونِ تحقیر حاصل
درست جواب: (ج) قانونِ مساوی افادہ مختتم۔ قانونِ مساوی افادہ مختتم کو قانونِ استبدال اور قانونِ انتہائی تسکین بھی کہا جاتا ہے۔

خطوطِ عدم ترجیح کی شکل کیسی ہوتی ہے؟ (الف) مقعر (ب) محدب (ج) عمودی (د) افقی
درست جواب: (ب) محدب۔ خطوطِ عدم ترجیح مبداء کی طرف محدب (Convex) ہوتے ہیں۔

قدر کی کوئی شرط نہیں ہے؟ (الف) افادہ (ب) کمیابی (ج) انتقال پذیری (د) مقدار
درست جواب: (د) مقدار۔ قدر کے لیے افادہ، کمیابی اور انتقال پذیری تین بنیادی شرائط ہیں، مقدار شرط نہیں۔
پروفیسر ہکس نے خطِ عدم ترجیح کا نظریہ کس سن میں مکمل کیا؟ (الف) 1881 (ب) 1930 (ج) 1950 (د) 1776

درست جواب: (ب) 1930۔ خطِ عدم ترجیح کا تصور 1881 میں پیش ہوا اور پروفیسر ہکس نے 1930 میں اسے تکمیل تک پہنچایا۔

مختتم شرحِ استبدال کیا ظاہر کرتی ہے؟ (الف) دو اشیا کی قیمت کا تناسب (ب) دو اشیا کے تبادلے کی شرح
(ج) کل آمدنی (د) کل افادہ
درست جواب: (ب) دو اشیا کے تبادلے کی شرح۔ مختتم شرحِ استبدال دو اشیا کے درمیان تبادلے کی شرح ظاہر کرتی ہے۔

نقطہ سیری کے بعد افادہ کیسا ہو جاتا ہے؟ (الف) زیادہ (ب) صفر (ج) منفی (د) مستقل
درست جواب: (ج) منفی۔ نقطہ سیری کے بعد استعمال جاری رکھنے پر افادہ منفی ہو جاتا ہے۔

صارف کا توازن کس فارمولے سے ظاہر ہوتا ہے؟ (الف) $MU_x = MU_y$ (ب) $MU_x/P_x = MU_y/P_y$ (ج) $TU_x = TU_y$ (د) $P_x = P_y$

درست جواب: (ب) $MU_x/P_x = MU_y/P_y$ ۔ صارف کا توازن اس وقت ہوتا ہے جب دونوں اشیا کا مختتم افادہ قیمت کے تناسب سے برابر ہو۔

خطوطِ عدم ترجیح ایک دوسرے کو کیوں نہیں کاٹتے؟ (الف) مختلف قیمتوں کی وجہ سے (ب) مختلف سطح تسکین کی وجہ سے (ج) مختلف آمدنی کی وجہ سے (د) مختلف وقت کی وجہ سے
درست جواب: (ب) مختلف سطح تسکین کی وجہ سے۔ ہر خط تسکین کی ایک مختلف سطح ظاہر کرتا ہے، اس لیے یہ ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے۔

درج ذیل میں سے کون سی قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم کی مستثنیٰ نہیں؟ (الف) علم و مطالعہ (ب) نشئیات (ج) شے کا مسلسل استعمال (د) تاریخی نوادرات
درست جواب: (ج) شے کا مسلسل استعمال۔ شے کا مسلسل استعمال دراصل قانون کا مفروضہ ہے، مستثنیٰ نہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- قدر کی تین شرائط: افادہ، کمیابی، انتقال پذیری
- ابتدائی افادہ (پہلی اکائی)، مختتم افادہ (آخری اکائی)، کل افادہ (مجموعہ)
- نقطہ سیری: مختتم افادہ صفر، کل افادہ زیادہ سے زیادہ
- قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم: مسلسل استعمال سے مختتم افادہ کم ہوتا جاتا ہے
- قانونِ مساوی افادہ مختتم: مختتم افادہ تمام اشیاء میں برابر ہونے پر زیادہ سے زیادہ تسکین
- صارف کا توازن: $MU_x/P_x = MU_y/P_y$
- خط عدم ترجیح: منفی جھکاؤ، مبدا کی طرف محذب، ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے
- مختتم شرح استبدال بتدریج کم ہوتی جاتی ہے

امتحانی نکات

- پانی کے گلاس کا گوشوارہ (کل افادہ/ مختتم افادہ) نمبروں سمیت یاد رکھیں، امتحان میں گوشوارہ بنانے کو کہا جاسکتا ہے
- قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم اور قانونِ مساوی افادہ مختتم کی مستثنیات الگ الگ یاد رکھیں، الجھن سے بچیں
- صارف کے توازن کا فارمولا اور اس کی مثال کے اعداد و شمار یاد رکھیں
- خطوط عدم ترجیح کی تینوں خصوصیات کو خاکوں کی مدد سے سمجھیں